بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَعَلٰی اَنْ یَّشَآءَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم - جمعرات

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۳۰ ربیع الاول ۱۳۸۸ھ - ۲۷ احسان ۱۳۴۷ھش - ۲۷ جون ۱۹۶۸ء | نمبر ۱۴۲

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہستی باری تعالےٰ کا مسئلہ ام المسائل ہے اور اسلام اور غیر مذاہب میں ایک فرقان ہے

قابل قدر وہی مذہب ہو سکتا ہے جو اسے نئے نئے لباس میں پیش کرتا رہے تاکہ دلوں پر اثر پڑ سکے

"آج کل خدا نمائی کی بڑی ضرورت ہے۔ دراصل اگر دیکھا جاوے تو خدا تعالےٰ کی ہستی سے انکار ہو رہا ہے بہت لوگوں کو یہ خیال ہے کہ کیا ہم خدا تعالےٰ کی ہستی کے قائل نہیں ہیں۔ وہ اپنے زعم میں تو سمجھتے ہیں کہ خدا تعالےٰ کو وہ مانتے ہیں لیکن ذرا غور سے ایک قدم رکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ وہ درحقیقت قائل نہیں ہیں کیونکہ اور اشیاء کے وجود کے قائل ہونے سے جو حرکات اور افعال ان سے صادر ہوتے ہیں وہ خدا کے وجود کے قائل ہونے سے کیوں صادر نہیں ہوتے۔ مثلاً جبکہ وہ سم الفار سے واقف ہے کہ اس کے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے تو وہ اس کے نزدیک نہیں جاتا اور نہیں کھاتا کیونکہ اسے یقین ہے کہ میں کھاؤنگا تو مر جاؤنگا پس اگر خدا تعالیٰ کی ہستی پر بھی یقین ہوتا تو وہ اسے مالک، خالق اور قادر جان کر نافرمانی کیوں کرتا؟ پس ظاہر ہے کہ بڑا ضروری مسئلہ ہستی باری تعالےٰ کا ہے اور قابل قدر وہی مذہب ہو سکتا ہے جو کہ اسے نئے نئے لباس میں پیش کرتا ہے تاکہ دلوں پر اثر پڑ سکے دراصل یہ مسئلہ ام المسائل ہے اور اسلام اور غیر مذاہب میں ایک فرقان ہے۔

عیسائیوں نے بھی فرقان کا دعوےٰ کیا ہے کہ انجیل نے ایمانداروں کی فلاں فلاں علامت قرار دی ہے مگر اب وہ کسی میں بھی پائی نہیں جاتیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں ایمان کا نام و نشان نہیں مگر اسلام میں فرقان کی سب علامات موجود ہیں۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۳۱۰)

"جس خدا نے اسلام دنیا کے سامنے پیش کیا ہے وہی کامل اور سچا خدا ہے اور اس لئے قرآن کو الحمد للہ سے شروع فرمایا ہے۔ دوسری قوموں اور کتابوں نے جس خدا کی طرف دنیا کو دعوت کی ہے وہ کوئی نہ کوئی عیب اپنے اندر رکھتے ہیں۔ کسی کے ہاتھ نہیں کسی کے کان نہیں۔ کوئی گونگا ہے کوئی کچھ۔ غرض کوئی نہ کوئی عیب اور روگ موجود ہے ..... ہر قوم نے اور کتاب نے جو خدا پیش کیا ہے اس کو دیکھ کر شرم آجاتی ہے یہ فضیلت اور فخر اسلام کو ہی ہے کہ اس کا ماننے والا کبھی شرمندہ نہیں ہو سکتا۔ اس نے کامل خدا کا پلہ پکڑا ہے اور کامل ہی کے حضور جائے گا۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۷۱)

اخبار احمدیہ

۹۶

- ربوہ ۲۶ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ آجکل مری میں قیام فرما ہیں اور حضور کی صحت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

- مکرم عبدالرشید صاحب ارشد لیور برادرز رحیم یار خان نے مبلغ ۳۰ روپے چندہ برائے نادار مریضان بھجواتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ ان کی والدہ صاحبہ بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ جملہ احباب جماعت سے ان کی والدہ صاحبہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درد دل سے دعا کی درخواست ہے۔

(ڈاکٹر) مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال (ربوہ)

انصار اللہ کے تربیتی اجتماعات

ہر سال مجلس انصار اللہ کے زیر اہتمام پاکستان کے مختلف مقامات پر انصار اللہ کے تربیتی اجتماعات منعقد ہوتے ہیں۔ جن کا انعقاد جماعتی تربیت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی ایسے اجتماعات کا انعقاد مجلس مرکزیہ کے پروگرام میں شامل ہے یہ امر باعث خوشی ہے کہ اب تک کئی مقامات پر یہ اجتماعات منعقد ہو چکے ہیں۔ مگر کئی اضلاع ایسے بھی ہیں۔ جن کے ناظمین نے لائحہ عمل کے اس اہم حصہ کی طرف توجہ نہیں فرمائی۔ ایسے دوستوں سے درخواست ہے کہ وہ مسابقت الی الخیر کا اعلیٰ نمونہ دکھاتے ہوئے آگے بڑھیں اور اپنے اپنے ہاں اجتماعات کے لئے تاریخیں تجویز کر کے حضرت صدر محترم مجلس انصار اللہ سے منظوری حاصل کر لیں۔ جزاکم اللہ خیراً

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دلو کا موسم - ربوہ ۲۶ احسان۔ کئی روز کی شدید گرمی کے بعد گزشتہ شب یہاں جھکڑ چلتا رہا آج صبح بھی مطلع ابر آلود ہے گرمی وقتی طور پر کم ہو گئی ہے

انکم ٹیکس ادا کرنے والے احباب کیلئے ضروری اعلان

عطیہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کو سنٹرل بورڈ آف ریونیو نے زیر آرڈر S.R.O. 260 (K) 66 مجریہ گزٹ آف پاکستان مورخہ ۱۸ مارچ ۱۹۶۶ء انکم ٹیکس ایکٹ ۱۹۳۳ء کی دفعہ 15/5 کے تحت انکم ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔

جو احباب ۳۰ احسان ۱۳۴۷ھش (۳۰ جون ۱۹۶۸ء) سے پہلے پہلے اپنے وعدہ جات کی ادائیگی کر دیں گے ان کو اس سال میں ٹیکس کی رعایت مل جائے گی۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ فاؤنڈیشن کے وعدہ جات ۳۰ احسان (جون) سے قبل ادا فرما کر اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۷ احسان ۱۳۴۷ ہش

انسان گناہ سے کس طرح بچ سکتا ہے

۲

گزشتہ اداریہ میں ہم نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک اقتباس ملفوظات سے نقل کیا ہے۔ جس میں حضور اقدس نے اس امر کو واضح فرمایا ہے کہ گناہ سے بچنے کا واحد ذریعہ اللہ تعالےٰ پر کامل ایمان ہی ہو سکتا ہے۔ اسلام میں جہاں اعمال پر زور دیا گیا ہے۔ وہاں ایمان پر بھی زور دیا گیا ہے۔ حالانکہ بعض دوسرے مذاہب جو ہماری دانست میں حقیقی مذاہب کی بگڑی ہوئی صورت ہیں ان دونوں چیزوں میں سے صرف ایک پر زور دیا جاتا ہے۔ مثلاً آریہ مذہب میں اللہ تعالےٰ کو قادر مطلق نہیں مانا جاتا۔ اور انسان جو گناہ کرتا ہے اس کی سزا لازماً اس کو بھگتنا پڑتی ہے ورنہ وہ گناہ سے پاک نہیں ہو سکتا۔ اسلام میں اللہ تعالےٰ کا یہ تصور نہیں ہے بلکہ اسلام اللہ تعالےٰ کو قادر مطلق سمجھتا ہے۔ اور یہ بھی تعلیم دیتا ہے کہ اللہ تعالےٰ انسان کے گناہ بخش سکتا ہے۔ اور ضروری نہیں ہے کہ ہر گناہ کی سزا دے۔ چنانچہ جب انسان سچی توبہ کر لیتا ہے تو اسلامی نظریہ یہ ہے کہ وہ ایسا ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ اس کی نئی پیدائش ہوئی ہے اور وہ از سر نو زندگی شروع کر رہا ہے۔ مگر ایسا اسی وقت ہوتا ہے جب وہ سچی توبہ یعنی توبۃ النصوح کرے۔ یعنی آئندہ گناہ سے احتراز کرے اور ان کا ارتکاب نہ کرے ورنہ اس کو توبہ کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اور اگر وہ گناہ کرتا ہے تو گویا وہ پھر اپنے آپ کو اسی ہلاکت کے گڑھے میں گرا دیتا ہے۔ جو اس نے گناہوں سے اپنے لئے کھودا ہے۔

الغرض آریہ مذہب یہ غلو کرتا ہے کہ انسان کے گناہ خواہ کتنی ہی سچی توبہ کرے کبھی بخشے نہیں جا سکتے۔ اور جب تک وہ گناہوں کی سزا نہ پالے اس کے کندھے سے گناہوں کا بوجھ ہلکا نہیں ہوتا۔

اس نظریہ میں یہ نقص ہے کہ جب انسان کو یہ معلوم ہو کہ اس کے گناہ بخشے نہیں جائیں گے۔ اور وہ ضرور ان کی سزا پائے گا۔ تو اکثر وہ بے پرواہ ہو کر گناہ کی زندگی میں لت پت ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور کہتا ہے

چوں آب از سر گزشت چہ یک نیزہ چہ یک دست

یعنی سزا تو ضرور ملنی ہے تھوڑا کیا اور بہت کیا۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے لوگ سنبھلتے نہیں بلکہ اسفل سافلین کے گڑھے میں لڑھکتے چلے جاتے ہیں اور بالکل تباہ ہو کر رہ جاتے ہیں۔ لیکن اس کے خلاف جب ان کو یقین ہو کہ اگر وہ سچی توبہ کریں گے تو ان کو معافی مل جائے گی۔ تو اکثر لوگ سچی توبہ کر کے نیک لوگوں میں شامل ہو جاتے ہیں اور آئندہ فلاح کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ البتہ اگر ان سے پھر بھی کوئی گناہ سرزد ہو جاتا ہے۔ تو وہ نیکی کر کے اس گناہ کا داغ اپنے دامن سے دھو سکتے ہیں

اِنَّ الْحَسَنَاتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّئَاتِ

یعنی نیکیاں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں۔ الغرض اسلام کا نظریہ معافی نہایت مناسب ہے اور انسان کو گناہ کی زندگی سے باز رکھنے کے لئے نہایت معقول ذریعہ ہے

دوسری طرف بعض ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے ہیں کہ ان کے گناہ صرف کسی خاص عقیدہ پر ایمان لانے سے معاف ہو گئے ہیں۔ اور اب وہ جو بھی گناہ کریں۔ وہ پہلے ہی معاف ہو چکے ہیں۔ یہ عقیدہ موجودہ عیسائیت کا ایجاد کردہ ہے۔ یہ عقیدہ درحقیقت سخت انسانیت کش ہے۔ جب ہمارے گناہوں کا بار کسی اور شخص نے اٹھا لیا ہے۔ تو اب ہمیں گناہ کی سزا نہیں مل سکتی۔ قرآن کریم اس کی تردید کرتا ہے۔ اور فرماتا ہے۔

لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی

یعنی کوئی شخص دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔ ہر ایک کو اپنے اپنے گناہوں کا بوجھ خود اٹھانا پڑتا ہے۔ گناہ تو کوئی کرے اور خمیازہ کوئی اور بھگتے یہ تو سراسر انصاف کا خون ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"میں جملہ معترضہ کے طور پر کہتا ہوں کہ اپنی اپنی جگہ ہر قوم کو فکر لگا ہوا ہے کہ ہم گناہ سے پاک ہو جاویں۔ مثلاً آریہ صاحبان نے تو یہ بات رکھی ہوئی ہے کہ بجز گناہ کی سزا کے اور کوئی صورت پاک ہونے کی ہے ہی نہیں۔ ایک گناہ کے بدلے کئی لاکھ جونیں ہیں۔ جب تک انسان ان جونوں کو نہ بھگت لے۔ وہ پاک ہی نہیں ہو سکتا۔ مگر اس میں بڑی مشکلات ہیں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ جبکہ تمام مخلوقات گناہ گار ہی ہے۔ تو اس سے نجات کب ہوگی؟ اور اس سے بھی عجیب بات یہ ہے کہ ان کے ہاں یہ امر مسلمہ ہے کہ نجات یافتہ بھی ایک عرصہ کے بعد مکتی خانہ سے نکال دیئے جاویں گے تو پھر اس نجات سے فائدہ ہی کیا ہوا؟۔ جب یہ سوال کیا جاوے کہ نجات پانے کے بعد کیوں نکالتے ہو تو بعض کہتے ہیں کہ نکالنے کے لئے ایک گناہ باقی رکھ لیا جاتا ہے۔ اب غور کر کے بتاؤ کہ کیا یہ قادر خدا کا کام ہو سکتا ہے؟ اور پھر جبکہ ہر نفس اپنے نفس کا خود خالق ہے۔ خدا تعالےٰ اس کا خالق ہی نہیں (معاذ اللہ) تو اسے حاجت ہی کیا ہے کہ وہ اس کا ماتحت رہے۔

دوسرا پہلو عیسائیوں کا ہے انہوں نے گناہ سے پاک ہونے کا ایک پہلو سوچا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ حضرت عیسےٰ کو خدا اور خدا کا بیٹا مان لو اور پھر یقین کر لو کہ اس نے ہمارے گناہ اٹھا لئے۔ اور وہ صلیب کے ذریعہ لعنتی ہوا نعوذ باللہ من ذالک۔ اب غور کرو کہ حصول نجات کو اس طریق سے کیا تعلق؟ گناہوں سے بچانے کے لئے ایک اور بڑا گناہ تجویز کیا۔ کہ انسان کو خدا بنایا گیا۔ کیا اس سے بڑھ کر کوئی اور گناہ ہو سکتا ہے؟

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۵۴ و ۲۵۵)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

علم قرآن کے لئے دعا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ ضَمَّنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْكِتَابَ۔

ترجمہ۔ ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے ساتھ لپٹا لیا اور فرمایا اَللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْكِتَابَ (اے اللہ اس کو اپنی کتاب یعنی قرآن کا علم عنایت فرما۔

(بخاری کتاب العلم)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے۔

انگلستان میں تبلیغ اسلام

۹۶

- یوم التبلیغ کی تقریب پر وسیع پیمانے پر تبلیغ اسلام
- وزیر اعظم ولسن کو قرآن مجید کی پیشکش
- وزیر اعظم مارلیش کو تبلیغ اسلام
- کثیر التعداد لٹریچر کی اشاعت
- متعدد ملکی و لوکل اخبارات میں جماعتی خبروں کی اشاعت

(مکرم لئیق احمد صاحب طاہر مبلغ انگلستان)

یہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی سرزمین انگلستان میں تشریف آوری کی برکت ہے کہ یہاں کی جماعت میں تبلیغ اسلام کا جذبہ بیدار ہو گیا ہے۔ جماعت کے سامنے جو بھی تبلیغی پروگرام رکھا گیا احباب جماعت نے لبیک کہتے ہوئے اُسے عملی جامہ پہنایا۔ گزشتہ چھ ماہ کے عرصہ میں جماعت انگلستان کو خدا کے فضل اور رحم سے گزشتہ کئی سال سے بڑھ کر تبلیغ کی توفیق ملی ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

نوٹکاتی پروگرام:- مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن نے عرصہ زیر رپورٹ میں جماعت کی ایک ہنگامی میٹنگ میں اس بات کی وضاحت کی کہ انگلستان میں احمدی احباب کا سب سے مقدم فرض تبلیغ اسلام ہے۔ آپ نے جماعت کے سامنے ایک ایک تفصیلی پروگرام رکھا جسے احباب کے مشورہ سے معین صورت دی گئی اور یہ طے پایا کہ سال میں کم از کم چار یوم التبلیغ منعقد کئے جائیں غیر مسلموں خصوصاً انگریزوں کو مدعو کر کے جلسے منعقد کئے جائیں۔ انگلستان کی لائبریریوں میں لٹریچر بھجوایا جائے مسلم ہیرلڈ کی اشاعت وسیع کی جائے کم از کم پچاس ہزار پمفلٹ شائع کر کے تقسیم کئے جائیں۔ پریس اور ٹیلی ویژن سے خصوصی رابطہ قائم کیا جائے

پہلا یوم تبلیغ:- پہلا یوم تبلیغ ۱۷ مارچ بروز اتوار تھا۔ انگلستان کے تمام بڑے بڑے اخبارات کو ایک پریس ریلیز ارسال کیا گیا۔ تمام پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے انگلستان کو سرکلرز۔ مسلم ہیرلڈ اور اخبار احمدیہ کے ذریعہ اس کی اہمیت سے مطلع کیا گیا اور انفرادی طور پر ہر احمدی دوست کو پُرزور تحریک کی گئی کہ وہ اس روز سارا دن خدا تعالےٰ کے دین کی تبلیغ کے لئے وقف کریں۔

یوم تبلیغ کے لئے پچاس ہزار پمفلٹ What is Islam شائع کئے گئے۔ ۲۸ Placards (نمائشی چارٹس) تیار کروا کے لنڈن میں مختلف مشہور مقامات پر اس کی نمائش کی گئی۔ دیگر جماعتوں میں سے بعض نے اپنے اپنے طور پر بھی نمائشی چارٹس تیار کئے۔ تمام احباب کی حزب بندی کی گئی اور باقاعدہ ایک نظام کے ساتھ انہیں تبلیغ کے لئے بھیجا گیا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے احمدی احباب انگلستان کے شہر شہر میں سارا دن گھوم پھر کر لٹریچر تقسیم کرتے رہے اور زبانی تبلیغ اسلام کرتے رہے اس ایک دن میں اسلام کا پیغام انگلستان کے لاکھوں انسانوں تک پہنچایا گیا۔ اس سلسلہ میں مکرم غلام احمد صاحب چغتائی ہمارے خاص شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے بڑی محنت سے اس دن کو کامیاب بنانے کے لئے جدوجہد فرمائی۔

ہماری جماعت کے مخلص دوست مکرم عبد العزیز دین صاحب کو ایک حزب کے ساتھ ہائیڈ پارک بھجوایا گیا۔ آپ نے وہاں انگریزوں کو دو گھنٹے تک تبلیغ کی۔

وزیر اعظم ولسن کو قرآن مجید کی پیشکش

وزیر اعظم مسٹر ولسن کو پہلے سے خط لکھ کر وقت کی تعیین کی جا چکی تھی کہ ہم انہیں اسلام سے متعلق لٹریچر پیش کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ اس روز ایک وفد خاکسار کی قیادت میں ۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ پہنچا۔ وزیر اعظم کے نمائندے نے مندرجہ ذیل کتب وصول کیں اور مشن کا شکریہ ادا کیا:

۱۔ قرآن مجید انگریزی
۲۔ اسلامی اصول کی فلاسفی انگریزی
۳۔ شمائل ترمذی انگریزی۔
۴۔ سیرت حضرت مسیح موعود انگریزی

پریس و ریڈیو پر خبر

اسی شام بی بی سی ریڈیو نے شام کے چار بجے اور پھر چھ بجے کی خبروں میں یوم تبلیغ منائے جانے اور خاکسار کی زیر قیادت وزیر اعظم کو لٹریچر پیش کئے جانے کی خبر نشر کی۔

اخبارات گارڈین ۱۸ مارچ (The Guardian) اور (Wandsworth Borrow News) وانڈزورتھ بورو نیوز ۲۲ مارچ اور ڈیلی میل (Daily Mail) نے بھی مندرجہ بالا خبر شائع کی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

یوم تبلیغ کے اثرات

(۱) جماعت کے افراد میں پہلے سے کہیں بڑھ کر اعتماد اور تبلیغ اسلام کا جوش پیدا ہو گیا۔

(۲) جماعت تنظیمی اعتبار سے مشن سے زیادہ وابستہ ہو گئی۔

(۳) متعدد انگریزوں نے اسلام سے متعلق بذریعہ خطوط و ٹیلیویژن مزید لٹریچر کا مطالبہ کیا۔

(۴) بارمن چرچ کے ایک انگریز پادری حلقہ بگوش اسلام ہوا۔

(۵) متعدد انگریز ہمارے ماہنامہ مسلم ہیرلڈ کے خریدار بن گئے۔

(۶) غیر از جماعت مسلمانوں میں سے سعید فطرت لوگوں نے جماعت کی پُرخلوص خدمات کا کھلا اعتراف کیا۔

(۷) مشن میں آنے والے انگریزوں اور مسلمانوں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔

(۸) اور سب سے بڑھ کر یہ کہ جماعت کے متعدد افراد کو اپنی علمی اور روحانی قابلیت کا احساس ہوا اور وہ اب اس میں مزید ترقی کے لئے کوشاں ہیں۔

دوسرا یوم تبلیغ:- انگلستان میں ہمارا دوسرا یوم تبلیغ مورخہ ۱۸ مئی بروز ہفتہ منعقد ہوا۔ لنڈن کی جماعت کے لئے ۵۰ خوبصورت Placards تیار کروائے گئے۔ ۲ صد اخبارات کو یوم تبلیغ کے انعقاد سے قبل اس کی ضرورت اور اہمیت اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں سے متعلق تفصیلی سرکلر بھجوایا اور یوم تبلیغ کے بعد اس کی کامیابی اور مفید اثرات پر مشتمل سرکلر دو صد ملکی اور لوکل اخبارات کو ارسال کیا گیا چنانچہ اس کے نتیجہ میں اخبار "ٹائمز" نے یوم تبلیغ منعقد کئے جانے کی خبر ۱۸ مئی کی اشاعت میں کی جس میں اس بات کا ذکر کیا کہ سارے انگلستان میں جماعت احمدیہ کے اراکین آج یوم تبلیغ منا رہے ہیں۔ وہ سڑکوں اور گلیوں میں Placards لے کر باہر نکل کر گئے ہیں جن پر اسلامی عقائد تحریر کئے گئے ہیں۔ انگلستان کے دس اخبارات نے جلی سُرخیوں کے ساتھ "یوم تبلیغ" کی خبریں شائع کیں۔ فالحمد للہ

دوسرے یوم تبلیغ کے موقع پر مشن نے احباب جماعت کو یہ خصوصی ہدایت کی تھی کہ ۱۵۰ انگریزوں کے زیادہ سے زیادہ پتہ جات حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ متعدد دلچسپی رکھنے والے انگریزوں کے پتہ جات مشن کو موصول ہوئے جنہیں مزید لٹریچر ارسال کیا گیا۔

دوسرے "یوم تبلیغ" میں موسم بہت خراب رہا۔ سارا دن بارش ہوتی رہی لیکن ہمارے احمدی دوست اس کی پرواہ کئے بغیر ہر جگہ تبلیغ کرتے رہے ان کی اس قربانی کا انگریزوں اور مسلمانوں پر بہت اثر ہوا۔

متعدد افراد جماعت نے اس روز انگریزوں کو اپنے ہاں مدعو کیا اور انہیں اسلام کی تبلیغ کی۔ اب انفرادی طور پر انگلستان کے دور دراز علاقوں سے مشن میں خطوط موصول ہو رہے ہیں کہ ہمیں یوم تبلیغ کے موقع پر ایک پمفلٹ دیا گیا تھا مزید لٹریچر بھجوایا جائے۔ چنانچہ ان لوگوں کو لٹریچر بھجوایا جا رہا ہے۔ دوسرے یوم تبلیغ کی کامیابی کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ متعدد ملکی

لوکل اخبارات نے اس کا ذکر کیا۔ ساؤتھ آل میں ایک پریس کانفرنس ہوئی جس کے نتیجہ میں مندرجہ ذیل اخبارات نے یوم التبلیغ کا ذکر کیا۔

1- Southall Post
2- Southall Chronicle
3- Southall News
4- Middlesex County Times
5- Middlesex Advertiser
6- Middlesex Chronicle Hounslow.

پریسٹن کی جماعت نے اسی روز Mr. & Mrs. Charles Pallet کو مدعو کیا جو کہ وہاں کے وارڈ کونسلر ہیں۔ یہ خبر بڑے سائز کی فوٹو کے ساتھ "Lancashire Evening Post" کی ۲۰ مئی کی اشاعت میں شائع ہوئی۔ فالحمد للہ۔

اسی طرح وانڈزورتھ بورو نیوز لندن نے بھی اپنی ۲۴ مئی کی اشاعت میں یہ خبر شائع کی۔ اس کے ایڈیٹر کو یوم التبلیغ کی غرض و غایت پر مشتمل ایک پریس ریلیز ارسال کیا گیا تھا۔ اس نے مشن میں فون کر کے خاکسار سے بھی یوم تبلیغ سے متعلق معلومات حاصل کیں اور نمایاں طور پر اس کی اشاعت کی۔ ثم الحمد للہ

نیز "The Wimbledon News" نے بھی اپنی ۲۴ مئی کی اشاعت میں یوم تبلیغ سے متعلق خبر شائع کی۔

جلسہ ہائے تبلیغ

تبلیغ اسلام کو وسیع کرنے کے لئے ایک پروگرام یہ بنایا گیا تھا کہ جماعتیں اپنے اپنے ہاں جلسے منعقد کریں اور انہیں جلسوں کو کامیاب قرار دیا جائے گا جن میں انگریز بکثرت شامل ہوں گے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں مڈل سیکس میں دو اور کرائڈن میں ایک اجلاس منعقد ہوا۔ بریڈفورڈ کی جماعت پندرہ روزہ اجلاس منعقد کر رہی ہے۔ ہڈرسفیلڈ کی جماعت نے مورخہ ۲۵ مئی بروز ہفتہ انگریزوں کو مدعو کیا اس روز ایک پریس کانفرنس بھی منعقد کی گئی۔

ساؤتھ آل کا پہلا جلسہ عید الفطر کے معاً بعد اور دوسرا جلسہ عید الاضحیہ کے روز منعقد ہوا۔ ہر دو اجلاس خدا تعالیٰ کے فضل سے بے حد کامیاب رہے۔ ساؤتھ آل کے پہلے اجلاس کی رپورٹ مورخہ ۱۱ جنوری کو ہماری فوٹو سمیت "Southall Chronicle" اور "Hillingdon Mirror" کے ۱۶ جنوری کے شمارہ میں اور "County Times & Gazzet" میں تصاویر کے ساتھ شائع ہوئی۔

دوسرے اجلاس کی متعدد فوٹو گرافز حسب ذیل لوکل اخبارات میں تفصیلی رپورٹ کے ساتھ شائع ہوئیں۔

1- Hillingdon Mirror March 5, 1968
2- County Times & Gazzet March 15, 1968.
3- Southall Chronicle March 21, 1968
4- Balham & Tooting News March 22, 1968
5- "The Post" & Mercury March 20, 1968

کرائڈن کی جماعت عنقریب وسیع پیمانے پر ایک تبلیغی اجلاس کا اہتمام کر رہی ہے اسی طرح پریسٹن کی جماعت نے بھی اپنا پروگرام مرتب کر لیا ہے ہمارا طریق یہ ہے کہ ان جلسہ ہائے تبلیغ کے بعد تمام مہمانوں کو چائے اور شیرینی پیش کرتے ہیں اور اس دوران میں انفرادی طور پر گفتگو کا موقع ملا۔ اجلاس کے اصل مقرر امام صاحب ہی ہوتے ہیں۔ اور تقریر کے بعد سوالات کے لئے ہر شخص کو اجازت ہوتی ہے اس طرح یہ اجلاس بہت مفید ہو جاتے ہیں۔ اور ہر شخص محظوظ ہوتا ہے۔

(باقی)

درخواستِ دعا

خاکسار کی بہو (زوجہ عزیزم برکات احمد صاحب ذبیح) آجکل بوجہ پتہ میں زخم شدید بیمار ہے۔ کئی کئی بار دل کے دورے پڑ کر بے ہوش رہتی ہے۔ علاج کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہے۔ اسی طرح خاکسار کی اہلیہ کو بھی دل کے دورے پڑ رہے ہیں۔ دونوں حیدر آباد میں زیر علاج ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار صوفی غلام محمد
صدر جماعت احمدیہ چک نمبر ۲۷۔ الف کاچیلو
ضلع تھرپارکر

ایک مرکب روحانی نسخہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کا تازہ ارشاد

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل)

مجھے ۱۶ سے ۲۲ احسان (جون) تک بعض ضروری کاموں کے سلسلہ میں مظفر آباد اور مری جانے کا اتفاق ہوا۔ ۲۱ احسان (جون) کی نماز جمعہ مسجد احمدیہ مری میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی اقتداء میں ادا کی۔ حضور نماز سے فارغ ہو کر زمرۂ احباب میں کچھ دیر کے لئے تشریف فرما رہے۔ ایک نوجوان عزیز نے اپنی بیماری کے لئے حضور سے دوا پوچھی۔ حضور نے اسی سلسلہ میں روحانی امراض کے لئے ایک مرکب نسخہ بھی بیان فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ انسان کو چاہیئے کہ بکثرت استغفار کرے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ کا ورد کثرت سے کرے۔ اس سے نفس کی اندرونی بیماریوں کا علاج ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ انسان کی سپر بن جاتا ہے کیونکہ مومن استغفار کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ جاتا ہے۔ بیرونی حملوں کے لئے مومن کو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بکثرت پڑھنا چاہیئے۔ اس میں یہ اقرار ہے کہ دشمنوں کے شر سے بچنے اور شیطانی مکروں کا مقابلہ کرنے کی مجھ میں طاقت نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ وہی شیطان کے مقابلہ میں طاقت بخشتا ہے اور مومن کو اس کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ جو لوگ استغفار اور لاحول کو توجہ سے پڑھتے رہتے ہیں وہ اندرونی روحانی بیماریوں سے بھی محفوظ رہتے ہیں اور شیطان اور دشمنوں کے شر سے بھی بچائے جاتے ہیں یہ گویا ایک مرکب روحانی نسخہ ہے۔ احباب کو اس سے فائدہ حاصل کرنا چاہیئے۔

خاکسار ابو العطاء

فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس برائے خواتین

(حضرت سیدہ امۃ متین صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

انشاء اللہ حسب سابق اس سال بھی یکم وفا ۱۳۴۷ ہش سے تعلیم القرآن کلاس جاری ہوگی۔ ہر شہر کی لجنہ کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں طالبات کو پڑھنے کے لئے بھجوائے۔ لڑکیاں کم سے کم میٹرک تک پڑھی ہوئی ضرور ہوں۔ بہتر ہوگا کہ ایف اے اور بی۔ اے کی طالبات جو امتحان دے کر فارغ بیٹھی ہیں اس کلاس میں داخلہ لیں۔ داخلہ کے لئے ایک فارم چھپوایا گیا ہے جو کہنے پر بھجوا دیا جائے گا۔

رہائش کا انتظام جامعہ نصرت میں ہوگا۔ آنے والی طالبات اپنے آنے کی تاریخ اور وقت سے مطلع کریں۔ کلاس کا نصاب الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

جامعہ احمدیہ میں مالی کی ضرورت

جامعہ احمدیہ میں ایک ایسے تجربہ کار مالی کی ضرورت ہے جو درختوں اور پھولوں کے کام سے اچھا واقف ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی خواہش مند احباب اپنی درخواستیں پرنسپل جامعہ احمدیہ کے نام بھجوا دیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

احمدی جماعتوں کی طرف سے مختلف مقامات پر سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بابرکت جلسے

چک ۱۷۱ شمالی سرگودھا

۱۰ احسان کو بعد نماز عشاء زیر صدارت ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔

تلاوت قرآن پاک مکرم رائے عبدالجلیل صاحب منگلہ متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ نے کی نظم قریشی جیون صاحب اور رائے اللہ بخش صاحب نے پڑھیں۔ رائے عبدالقادر صاحب نے مجموعہ تقاریر میں سے حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع صاحب کی تقریر سیرت النبی سے مضمون پڑھا۔

ازاں بعد ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید نے سیرۃ النبی کے مختلف پہلوؤں یعنی عفو اور درگذر، مخلوق خدا سے بے انتہا محبت وغیرہ پر روشنی ڈالی۔ بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔

(صدر جماعت احمدیہ)

چہور چک نمبر ۱۱۷

۹ احسان کو بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ میں زیر صدارت چوہدری خالد سیف اللہ خان صاحب ایکس ای این جلسہ منعقد ہوا۔ ادریس عابد متعلم حافظ کلاس نے تلاوت کی۔ تلاوت کے بعد چوہدری عزیز احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا" پڑھی۔ نظم کے بعد خاکسار نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت حضور کی بعض پیشگوئیاں۔ اور اخلاق فاضلہ و فضائل اور حضور کی زندگی کے مختصر حالات بیان کئے۔ اسکے بعد مکرم حافظ محمد اسمٰعیل صاحب نے حضور علیہ السلام کے اسوۂ حسنہ کو پیش کرتے ہوئے عملی زندگی کو بہتر بنانے کی طرف توجہ دلائی ازاں بعد چوہدری عزیز احمد صاحب نے انفعل سے نظم "درود شریف" پڑھی ——— بعدہٗ مکرم چوہدری خالد سیف اللہ خان صاحب صدر جلسہ نے حضور علیہ السلام کے بعض صحابہ کی زندگی کے واقعات بیان کئے اور بتایا کہ حضور علیہ السلام کے ذریعے سے کیسے لوگ پیدا ہوئے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے کیسے کیسے شاندار عملی نمونے اخوت اور ایثار کے پیش کئے اور کس طرح اسلام کی خاطر قربانیاں کیں۔ حضور علیہ السلام اور صحابہ کرام کا اسوۂ حسنہ ہم سے کیا مطالبہ کرتا ہے اور بالآخر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کی تحریک درود شریف کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اس کو باقاعدگی سے روزانہ پڑھنے کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر غلام قادر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نے دعا کرائی اور جلسہ برخاست ہوا۔ (سیکرٹری جماعت احمدیہ)

سماعیلہ

۱۱ احسان بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ میں جلسہ زیر صدارت خاکسار میاں غلام رسول صدر جماعت منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم واقف عارضی مکرم حکیم فضل کریم صاحب آف گوجرانوالہ نے کی نظم مکرم مولوی بدرالدین صاحب معلم وقف جدید نے سنائی۔

ازاں بعد مکرم چوہدری حمید احمد صاحب انسپکٹر بیت المال نے تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ دنیا کے حقیقی نجات دہندہ اور محسن اعظم آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ ان کے بعد مربی حلقہ عبدالوہاب صاحب شاہد نے رحمۃ للعالمین کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور بتایا کہ صرف آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم ہی دنیا کے ہر طبقہ کے لئے رحمت بن کر آئے اور نہ صرف انسانوں نے بلکہ حیوانات و نباتات نے بھی آپ کی رحمت سے حصہ لیا۔ بالآخر دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا (صدر جماعت)

پشاور

۹ احسان بوقت ۹ بجے شام مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں زیر صدارت مکرم خان شمس الدین خان صاحب امیر جماعت احمدیہ جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم ناصر احمد صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم مرزا آفتاب احمد صاحب نے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ تعالیٰ کا سلام حضور سید الانام پڑھ کر سنایا۔ بعد ازاں خاکسار نے آنحضرت صلعم کی انتہائی ارفع و اعلیٰ شان اور محترم میاں محمود احمد صاحب نے آنحضرت صلعم بحیثیت انسان کامل پر تقاریر کیں۔ اس کے بعد مکرم میاں منور احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظم اسلام اور بانیٔ اسلام صلعم سے عشق سنائی بعد ازاں مکرم میاں عبدالرفیق صاحب نے آنحضرت صلعم کے ایثار اور قربانی پر اور محترم ڈاکٹر چوہدری حاجی غلام اللہ خان صاحب نے آنحضرت صلعم کا خدا تعالےٰ سے عشق پر تقاریر کیں۔ آخر میں محترم خان شمس الدین خان صاحب صدر جلسہ نے تقریر کی اور احباب کو قرب الٰہی کے حصول کی طرف اور اللہ تعالےٰ کی راہ میں مالی قربانی اور لازمی چندہ جات کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

گھنوکے حجہ

۹ ماہ احسان ۱۳۴۷ ہش رات کو مکان کی چھت پر زیر صدارت مکرم حکیم محمد رشید صاحب جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار سید احمد علی مربی سلسلہ نے تقریباً ایک گھنٹہ آنحضرت صلعم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ دعا کے بعد کارروائی ختم ہوئی

چوہڑ منڈہ

مورخہ ۹ احسان کو مسجد احمدیہ چوہڑ منڈہ ضلع سیالکوٹ میں بعد نماز عشاء جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت مکرم چوہدری محمد حسین صاحب آف کھڑیا عارضی واقف نے کی۔ پھر خاکسار نے نظم کے بعد سیرۃ النبی صلعم پر تقریر کی۔ جلسہ میں نوکریاں۔ سوکن وغیرہ کے بھی احمدی مرد و زن شامل تھے۔ دعا کے ساتھ کارروائی اختتام پذیر ہوئی

سلیم پور

۱۱ احسان ۱۳۴۷ ہش کی رات کو سلیم پور میں مکان کی چھت پر جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت مکرم مظفر احمد صاحب نے کی اور مکرم محمد شفیع صاحب نے نظم پڑھی۔ پھر مکرم گیانی عباد اللہ صاحب منیجر الفضل ربوہ عارضی واقف اور خاکسار سید احمد علی مربی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر آلہ نشر الصوت پر تقریریں کیں۔ یہ جلسہ گیارہ بجے شب دعا کے ساتھ برخاست ہوا۔ گاؤں کے لوگوں نے بڑی دلچسپی سے تقاریر کو سنا۔ الحمد للہ

99

منگوکلاں

یہاں صرف ایک احمدی گھرانہ ہے۔ ۱۲ احسان کو ایک مکان کی چھت پر جلسہ کا اہتمام کیا گیا۔ تلاوت میاں فتح محمد صاحب نقیب مسجد احمدیہ چھاؤنی سیالکوٹ نے کی۔ خاکسار نے نظم کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے چیدہ چیدہ واقعات بیان کر کے حضور کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی تحریک و تلقین کی۔ یہ جلسہ بعد دعا ۱۰½ بجے ختم ہوا۔

مربی جماعت احمدیہ سیالکوٹ

لائل پور

۹ احسان بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ لائل پور میں اجلاس زیر صدارت مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ ضلع لائلپور منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک حافظ محمد اکرم صاحب حفیظ نے کی نظم کے بعد تقریروں کا سلسلہ شروع ہوا۔ مکرم عبداللہ صاحب مکرم زرتشت میرزا احمد صاحب۔ مکرم شیخ محمد اکرم صاحب۔ مکرم عبدالحمید صاحب آصف۔ خاکسار (شیخ عبداللطیف) اور مکرم چوہدری احمد دین صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد محترم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ نے سورۃ انا اعطینٰک الکوثر کی نہایت احسن طریقے سے وضاحت فرمائی بعد ازاں محترم جناب امیر صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو نہایت ہی عمدہ طریقے سے بیان فرمایا آخر میں جناب امیر صاحب نے فرمایا کہ اللہ ہم سب کو آنحضرت صلعم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ دعا کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

خوشاب

۹ احسان بعد نماز مغرب ½۷ بجے مسجد احمدیہ محلہ زہیر انوالہ میں زیر صدارت مکرم عبدالرحیم خان پریذیڈنٹ جماعت جلسہ منعقد ہوا۔

حافظ مظفر حسین صاحب طفل نے تلاوت کی۔ بعدہٗ صالح محمد صاحب نے درثمین سے نظم پڑھ کر سنائی۔ پہلی تقریر خاکسار نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے طہارت نفس اور بدی سے نفرت پر کی اور آخر میں ایک پاک دعا اللھم اجعل فی قلبی نورا کی تشریح کی دوسری تقریر مکرم عبدالرحیم خان صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے شفقت علی خلق اللہ اور عفو کے موضوع پر فرمائی ۹½ بجے دعا پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

واقفین عارضی کی فہرست

۲۷۷۵ - مکرم مولوی عبدالحق صاحب چک ۱۰۹ گ ب زرائن گڑھ ضلع لائلپور
۲۷۷۶ - مکرم چوہدری بخاخش صاحب چک ۸۹ ج ب ضلع لائلپور
۲۷۷۷ - مکرم محمد رمضان صاحب مکان ۱۱۷۷ ڈی ٹائپ کالونی لائلپور
۲۷۷۸ - مکرم محمد شریف صاحب چک ۲۰۸ گ ضلع لائلپور
۲۷۷۹ - مکرم حکیم قاضی نذر محمد صاحب چک چیٹھہ ضلع گوجرانوالہ
۲۷۸۰ - مکرم بشیر احمد صاحب چک ۶۴۶ ٹھٹھہ کالوکا - ضلع لائلپور
۲۷۸۱ - مکرم سید علی صاحب ہاشمی چک ۱۱۷ پھور ضلع شیخوپورہ
۲۷۸۲ - مکرم محمد عمر صاحب دل محمد روڈ لاہور
۲۷۸۳ - مکرم محمد اسمٰعیل صاحب پریم کوٹ ضلع گوجرانوالہ
۲۷۸۴ - مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب چک ۳۰۳ ج ب ضلع لائلپور
۲۷۸۵ - مکرم مستری منظور احمد صاحب تلونڈی موسےٰ خاں ضلع گوجرانوالہ
۲۷۸۶ - مکرم مستری صلاح الدین صاحب چک چیٹھہ ضلع گوجرانوالہ
۲۷۸۷ - مکرم میاں محمد مراد صاحب مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ
۲۷۸۸ - مکرم عمر الدین صاحب رکن پور ضلع گوجرانوالہ
۲۷۸۹ - مکرم قادر بخش صاحب پھگان چک ضلع گوجرانوالہ
۲۷۹۰ - مکرم میاں فیروز دین صاحب مانگٹ اونچے۔ ضلع گوجرانوالہ
۲۷۹۱ - مکرم چوہدری محمد افضل صاحب مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ
۲۷۹۲ - مکرم منیر احمد صاحب ناصر۔ نصرت آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر
۲۷۹۳ - مکرم سیٹھی عبدالمجید صاحب نصرت آباد اسٹیٹ۔ ضلع تھرپارکر
۲۷۹۴ - مکرم مولوی فضل دین صاحب چک سکندر ضلع گجرات۔
۲۷۹۵ - مکرم چوہدری فتح محمد صاحب چک ۱۸ بھوڑو ضلع شیخوپورہ
۲۷۹۶ - مکرم محمد عبداللہ صاحب بوڑے اوٹھ ضلع شیخوپورہ
۲۷۹۷ - مکرم چوہدری برکت علی صاحب نالی والہ ضلع شیخوپورہ
۲۷۹۸ - مکرم چوہدری حسن دین صاحب چک ۵ آر بی رتیاں ضلع شیخوپورہ
۲۷۹۹ - مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب چک ۵ آر بی رتیاں ضلع شیخوپورہ
۲۸۰۰ - مکرم حبیب احمد صاحب آنبہ ضلع شیخوپورہ
۲۸۰۱ - مکرم محمد ابراہیم صاحب بیدادپور ضلع شیخوپورہ
۲۸۰۲ - مکرم چوہدری شمادا اللہ بیدادپور ضلع شیخوپورہ
۲۸۰۳ - مکرم چوہدری سردار محمد صاحب چک ۱۸ بھوڑو ضلع شیخوپورہ
۲۸۰۴ - مکرم چوہدری محمد خان صاحب بیدادپور ضلع شیخوپورہ
۲۸۰۵ - مکرم چوہدری غلام احمد صاحب۔ ضلع شیخوپورہ
۲۸۰۶ - مکرم نصیر الرحمٰن صاحب کلوب کارپوریشن لاہور
۲۸۰۷ - مکرم رائے عبدالعزیز صاحب کالیر۔ ضلع شیخوپورہ
۲۸۰۸ - مکرم میاں عنایت اللہ صاحب بیدادپور۔ ضلع شیخوپورہ
۲۸۰۹ - مکرم ملک بہاول خاں صاحب کلسیاں ضلع شیخوپورہ
۲۸۱۰ - مکرم مولوی عبدالکریم صاحب بیدادپور ضلع شیخوپورہ
۲۸۱۱ - مکرم میاں نیک محمد صاحب گرمولا درکاں ضلع گوجرانوالہ
۲۸۱۲ - مکرم محمد دین صاحب گرمولا درکاں۔ ضلع گوجرانوالہ
۲۸۱۳ - مکرم ملک بشیر احمد صاحب بلہڑ کے۔ ضلع شیخوپورہ
۲۸۱۴ - مکرم حکیم احمد دین صاحب سیدوالہ ضلع شیخوپورہ
۲۸۱۵ - مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب احاطہ منگا چک ۵۷ ضلع شیخوپورہ
۲۸۱۶ - مکرم چوہدری غلام رسول صاحب چک ۶۶ ضلع سرگودھا
۲۸۱۷ - مکرم چوہدری نواب خان صاحب پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ
۲۸۱۸ - مکرم میاں حبیب اللہ صاحب بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ
۲۸۱۹ - مکرم ملک محمد عبداللہ خان صاحب ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ
۲۸۲۰ - مکرم چوہدری نصر اللہ خان صاحب بھڈال ضلع سیالکوٹ
۲۸۲۱ - مکرم چوہدری محمد شریف صاحب بھڈال ضلع سیالکوٹ
۲۸۲۲ - مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب سوہاوہ ڈھلوان۔ ضلع گوجرانوالہ
۲۸۲۳ - مکرم ماسٹر مہر دین صاحب ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ
۲۸۲۴ - مکرم چوہدری غلام محمد صاحب بھڈال ضلع سیالکوٹ۔

(نائب ناظر اصلاح وارشاد)

فارم روزنامچہ وصولی عطایا فضل عمر فاؤنڈیشن ماہوار ضرور بھجوایا جایا کرے

فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے عطایا کی وصولی کے متعلق فارم روزنامچہ سب جماعتوں کی طرف سے ماہوار دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں آنا ضروری ہے جو جماعتیں یہ فارم نہیں بھجواتیں ان کے معطی احباب کے کھاتوں میں ان کی ادائیگی کا اندراج نہیں ہو سکتا۔ دفتر ہذا میں انفرادی کھاتوں کو مکمل رکھنے کے لئے مقامی جماعتوں کے سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن اور سیکرٹریان مالی کی خدمت میں تاکیدی گزارش ہے۔ کہ فارم روزنامچہ وصولی ضرور باقاعدہ ماہوار بھجواتے رہیں۔ نیز امراء مقامی و صدر صاحبان براہ مہربانی اس بارہ میں تسلی کر لیا کریں۔ کہ یہ فارم اُن کی جماعت کی طرف سے ہر ماہ بھجوایا جا رہا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

محترم سید لال شاہ صاحب کی وفات پر قرارداد تعزیت

مورخہ ۱۰ احسان بعد از نماز جمعہ جماعت احمدیہ سانگلہ ہل نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخلص بزرگ محترم سید لال شاہ صاحب آف آنبہ کی جو چند یوم ہوئے وفات پا چکے ہیں نماز جنازہ پڑھی اور ان کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی۔ پھر جماعت نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت منظور کی۔

"جماعت احمدیہ سانگلہ ہل سید لال شاہ صاحب جیسے مخلص اور فدائی بزرگ کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہوئی ان کے پسماندگان اور دیگر رشتہ داروں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کرتی ہے اور عاجزانہ دعا کرتی ہے کہ وہ مرحوم و مغفور کے درجات بلند فرمائے اور اپنی رضا کی جنت میں جگہ دے اور اس جماعتی نقصان کا خود ازالہ فرمائے۔ جو ان کی رحلت سے ہوا ہے اور ان کے پسماندگان اور ساری جماعت کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین"

(خاکسار شیخ عبدالرشید خواجہ آف مڈھ قائمقام سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ سانگلہ ہل)

دعائے مغفرت

خاکسار کا بچہ عزیز میاں محمد افضل ایک مختصر بیماری کے بعد مورخہ ۱۶ کو فوت ہو گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہمیں صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

(حافظ محمد اکرم حفیظ کلرک قلعوار نظام مسجد احمدیہ لائلپور)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا بچہ عزیز نعیم احمد ۱۰ روز سے بخار رعشہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ سخت بے چینی ہے اور درد پر کر ہاتھ اور پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں نہایت پریشانی ہے۔ احباب جماعت درد دل سے عزیز کی صحتیابی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں

(نذیر احمد دارالیمن غربی ربوہ)

۲۔ برادرم مکرم داؤد احمد صاحب طاہر اس سال ایم اے فائینل کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد جمیل پرویز ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

قومی اسمبلی میں وزیر دفاع کا اعلان

راولپنڈی۔ ۲۵ جون۔ وزیر دفاع وائس ایڈمرل اے آر خان نے کل قومی اسمبلی میں بتایا کہ پاکستان آرمی کے کمانڈر انچیف جنرل اے ایم یحییٰ خان اسلحہ کے حصول کی بات چیت کے لئے روس جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسی سلسلہ میں پچھلے سال چین گیا تھا۔ وزیر دفاع نے اس خیال کی شدت سے تردید کی کہ پاکستان اسلحہ اور گولہ بارود کی ضروریات پوری کرنے کے لئے صرف مغربی سرمایہ دار ممالک پر انحصار کر رہا ہے وہ قومی اسمبلی میں وزارت دفاع کے مطالبہ زر میں کٹوتی کی ایک تحریک کی مخالفت میں تقریر کر رہے تھے۔

وزیر دفاع نے انکشاف کیا کہ مشرقی پاکستان میں اسلحہ کی ایک فیکٹری زیر تعمیر ہے اور اسے "اپنے دوست چینیوں" کی مدد سے مکمل کیا جا رہا ہے اس فیکٹری پر کام تسلی بخش طریقہ سے ہو رہا ہے۔ اور اسے مقررہ وقت کے اندر مکمل کر لیا جائے گا۔ وزیر دفاع نے ڈاکٹر علیم الرازی کے اس خیال کو بے بنیاد قرار دیا کہ پاکستان اپنی فوجی ضروریات پوری کرنے کے لئے صرف سرمایہ دار ممالک پر انحصار کر رہا ہے۔

۳۵ اسرائیلی ہلاک

قاہرہ ۲۵ جون۔ کل سویز اور دریائے اردن کے مغربی کنارے پر عربوں اور اسرائیلی فوجوں میں گھمسان کی جنگ ہوئی آصفہ کے رضا کاروں نے دریائے اردن کے مغربی کنارے پر اسرائیلی فوج پر انتہائی خونریز حملہ کیا۔ اس حملہ میں ۳۵ اسرائیلی مارے گئے اور ۲۸ زخمی ہوئے۔ مقبوضہ علاقوں میں یہ طویل ترین جنگ تھی جو عرب چھاپہ ماروں اور اسرائیلی فوجوں کے درمیان لڑی گئی۔ اور جس میں تمام کا تمام نقصان اسرائیل کو برداشت کرنا پڑا۔ یہ لڑائی سویز کے بیس میل کے علاقے میں کل تمام رات ہوتی رہی۔ اور اقوام متحدہ کے مبصروں نے دونوں فریقوں کو بڑی مشکل سے جنگ بندی پر آمادہ کیا۔

بھارتی وزیر داخلہ کی دھمکی

نئی دہلی ۲۵۔ جون۔ بھارتی وزیر داخلہ مسٹر چوہان نے دھمکی دی ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں الحاق کا سوال اٹھانے والوں کو کچل دیا جائے گا۔ انہوں نے شیخ عبداللہ کا نام لئے بغیر کہا کہ کچھ لوگ دوبارہ یہ سوال اٹھا رہے ہیں کہ بھارت سے ریاست کا الحاق قطعی نہیں ہے لیکن انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ معاملہ ہمیشہ کے لئے طے ہو چکا ہے۔ اور حکومت انہیں گڑبڑ پھیلانے اور رائے شماری کا مطالبہ کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار کل اننت ناگ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا

قومی یک جہتی کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ حکمران کانگریس پارٹی سیکولرازم پر یقین رکھتی ہے اور یہ سمجھتی ہے کہ بھارت صرف ہندوؤں کا وطن نہیں ہے بلکہ دوسرے طبقوں کو بھی یکساں حقوق حاصل ہیں اور ایسے اقدامات کئے جائیں گے جن سے اقلیتوں میں تحفظ کا احساس پیدا ہو سکے۔

ادھر بھارتی اخبارات کی اطلاع کے مطابق قومی یک جہتی کانفرنس کے دوران حریت پسند جماعتوں کے ارکان اور عام لوگوں نے بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی اور وزیر داخلہ مسٹر چوہان کے خلاف زبردست مظاہرے کئے۔ کانفرنس کے پہلے دن جب وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کانفرنس میں شرکت کرنے جا رہے تھے تو ان کے خلاف نعرے لگائے گئے۔

بھارتی وزیر داخلہ کے خلاف مظاہرہ

راولپنڈی ۲۵۔ جون۔ سرحد پار سے موصول ہونے والی ایک اطلاع کے مطابق بھارتی وزیر داخلہ مسٹر چوہان کے خلاف ریاست کے سرحدی علاقے میں زبردست مظاہرہ ہوا۔ پولیس نے مشتعل ہجوم پر قابو پانے کے لئے بار بار لاٹھی چارج کیا۔ اور ۴۸ حریت پسندوں کو گرفتار کیا۔ اس اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ مسٹر چوہان نے ریاست کے وزیر اعلیٰ مسٹر صادق کے ہمراہ حاجی پیر کے علاقہ کا دورہ کرنے کی خواہش کا اظہار کیا اور ان علاقوں میں عوام سے خطاب کرنے کا پروگرام بنایا۔ یہاں پر بھارت کے خلاف نفرت کا اظہار کیا جاتا ہے۔ پروگرام کے مطابق مسٹر چوہان ریاست کے کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ جی ایم صادق اور نام نہاد لوک سبھا کے صدر میر قاسم کے ہمراہ ان علاقوں کے دورے پر روانہ ہوئے حاجی پیر سے چار میل دور عوام کے بھاری ہجوم نے ان لیڈروں کو گھیرے میں لے لیا۔ اور ان کے خلاف زبردست نعرے لگائے۔ مظاہرین نے بڑے بڑے کتبے اٹھائے ہوئے تھے جن پر لکھا تھا "بھارتی سامراج مردہ باد، بھارتی غدار مردہ باد، ریاست آزاد ہو کر رہے گی۔ اس سے پیشتر کہ کوئی حادثہ ہوتا پولیس کی بھاری مسلح کمک نے جو ان لیڈروں کے پیچھے آ رہی تھی۔ ہجوم پر لاٹھی چارج کیا اور بڑی مشکل سے مشتعل ہجوم سے چوہان۔ جی ایم صادق میر قاسم کو بچایا۔

امانت تحریک جدید کی اہمیت

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہ چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی۔ اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پسند انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور ہی چندہ میں جمع کیا جا سکتا ہے۔ یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جانے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

ضرورت ہے

ایک علمی کام کے سلسلہ میں جز وقتی یا ہمہ وقتی مولوی فاضل / شاہد یا اس کے برابر علمی قابلیت کے حامل صاحب کی۔ الاؤنس حسب لیاقت۔

اپنی درخواست معرفت روزنامہ الفضل لکھیں۔

برائے فروخت

قطعہ دوکنال زمین نزد ڈی کالج گراؤنڈ برائے فروخت ہے زمین باموقع اور پانی میٹھا ہے خواہشمند دوست خاکسار سے مکمل معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

محمد ایاز سٹاکسٹ۔ جنرل سٹور رحمت بازار ربوہ۔

ولادت

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم ملک ممتاز احمد صاحب نیشنل بنک آف پاکستان ریالہ خورد کو اللہ تعالیٰ نے ماہ جنوری میں پہلی بچی عطا فرمائی ہے جس کا نام حضور نے امۃ المنین تجویز فرمایا ہے نومولودہ مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب رانچی ٹیلرنگ ہاؤس اوکاڑہ (برادر زادہ حضرت حافظ حامد علی رضی اللہ عنہ) کی پوتی اور مکرم ملک عبدالسلام صاحب کوئٹہ کی نواسی ہے

احباب جماعت نیز بزرگان سلسلہ نومولودہ کی درازی عمر صالحہ خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

(ملک رشید الدین انور احمدی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ چونیاں ضلع لاہور)

ضروری تصحیح:۔ مہتمم مالی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے الفضل مورخہ ۲ احسان ۱۳۴۷ ہش میں ایوان محمود کی تعمیر کے سلسلہ میں معطی حضرات کی فہرست شائع ہوئی تھی۔ جس میں غلطی سے مکرم میجر ملک اعجاز ربانی صاحب آف گجرات کے نام کے سامنے ۳۱۳/- لکھے گئے ہیں۔ جس کی بجائے ۵۰۴/- روپے پڑھا جائے۔

مومن ان تمام کاموں سے اجتناب اختیار کرتے ہیں جن کا کوئی عقلی فائدہ نظر نہ آتا ہو

اسلام ہر مومن کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ لغو کاموں سے بچے اور اپنے وقت کو ضائع نہ ہونے دے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ المومنون کی آیات قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"اس سورت میں اللہ تعالیٰ روحانی اور جسمانی پیدائشوں کو بالمقابل بیان کر کے پہلے روحانی پیدائش کا ذکر کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ مومن کامیاب ہو گئے۔ جو اوّل اپنی نمازوں میں خشوع و خضوع اختیار کرتے ہیں اور پھر اس سے ترقی کر کے وہ اس مقام تک پہنچ جاتے ہیں کہ ہر قسم کی فضول اور بے فائدہ باتوں سے پرہیز کرنے لگ جاتے ہیں یعنی وہ ان تمام کاموں سے اجتناب اختیار کرتے ہیں جن کا کوئی عقلی فائدہ نظر نہ آتا ہو مثال کے طور پر شطرنج ہے تاش ہے یا اور اس قسم کی کئی کھیلیں ہیں جن سے وقت ضائع ہوتا ہے۔ اسلام ہر مومن کو یہ ہدایت دیتا ہے کہ وہ اس قسم کے لغو کاموں سے بچے اور شطرنج یا تاش یا اس قسم کی دوسری کھیلوں میں حصہ لے کر اپنے وقت کو ضائع نہ کرے ہاں وہ ورزش سے نہیں روکتا کیونکہ یہ انسان کے اندر جرأت اور بہادری اور طاقت پیدا کرتی ہے یا مثلاً مجالس میں بیٹھ کر گپیں ہانکنا ہے۔ یہ بھی لغو ہے۔ یا مثلاً بیکار زندگی بسر کرنا ہے۔ یہ بھی لغو ہے بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ سارا دن بے کار بیٹھے دوستوں کی مجلس میں گپیں ہانکتے رہتے ہیں۔ اور اس بات کی ذرا بھی پرواہ نہیں کرتے کہ وہ اپنے اوقات کا کس بے دردی کے ساتھ خون کر رہے ہیں۔ ایک شخص کا باپ مر جاتا ہے اور وہ اپنے پیچھے بہت بڑی جائداد چھوڑ جاتا ہے اب لڑکے کا کام صرف یہی رہ جاتا ہے کہ وہ سارا دن اپنے دوستوں کی مجلس میں بیٹھا رہتا ہے ایک آتا ہے اور کہتا ہے کہ نواب صاحب آپ ایسے ہیں۔ یا لالہ صاحب آپ ایسے ہیں یا پنڈت صاحب آپ ایسے ہیں یا شاہ صاحب آپ ایسے ہیں اور پھر دوسرا تعریف شروع کر دیتا ہے اسی طرح سارا دن یہی شغل جاری رہتا ہے کہ دوست آتے ہیں اور گپیں ہانکتے ہیں اور اس کی تعریفیں کرتے رہتے ہیں اس پر وہ بھی ان کی خوب خاطر تواضع کرتا ہے اگر تھوڑی توفیق ہوئی تو پان الائچی سے تواضع کر دیتا ہے اور اگر زیادہ توفیق ہوئی تو صبح شام ان کو کھانا اپنے دسترخوان پر کھلاتا ہے مگر اس لئے نہیں کہ وہ غریب ہیں اس لئے نہیں کہ وہ بھوکے ہیں۔ اس لئے نہیں کہ وہ ہمدردی ... ... کے قابل ہیں بلکہ اس لئے کہ وہ اس کے پاس آ کر بیٹھ جاتے ہیں اور مجلس میں خوشی کے ساتھ دن گزر جاتا ہے۔ اسلام اس قسم کے کاموں کی قطعاً اجازت نہیں دیتا وہ فرماتا ہے مسلمان ہمیشہ لغو کاموں سے بچتے اور احتراز کرتے ہیں۔ وہ کوئی ایسا کام نہیں کرتے اور کوئی ایسا کام ان کو نہیں کرنا چاہیئے جن کا کوئی عقلی فائدہ نہ ہو اور جس سے زندگی بے کار ہو جاتی ہے"۔

(تفسیر کبیر جلد ۵ صفحہ ۱۲۴-۱۲۵)

ملک بشیر احمد صاحب کمانڈنٹ سول ڈیفنس انتقال کر گئے

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ ملک بشیر احمد صاحب کمانڈنٹ سول ڈیفنس کیمپ ہربنس پورہ مورخہ ۲۴ احسان ۱۳۴۷ ہش مطابق ۲۴ جون ۱۹۶۸ء کو اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے بعمر قریباً پچاس سال لاہور میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم مکرم بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج کے بہنوئی تھے انہوں نے اپنے پیچھے ایک بیوہ، دو لڑکیاں، اور پانچ لڑکے چھوڑے ہیں احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں بلند درجات عطا کرے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر اور متکفل ہو۔ آمین

بھارت کے ایٹمی طاقت بننے کے خطرات کا مقابلہ کرنے کے لئے مناسب اقدامات کئے جا رہے ہیں

جوابی اقدامات کی تفصیل بتانا مفاد عامہ کے منافی ہے

راولپنڈی ۲۶ جون۔ وزیر دفاع و ائر ایڈمرل اے آر خان نے کہا ہے کہ پاکستان بھارت کی ایٹم بم بنانے کی صلاحیت اور ارادوں سے پوری طرح آگاہ ہے اور اس بات سے بھی باخبر ہے کہ بھارت نے ایٹم بم بنا لیا تو اس سے پاکستان کو کیا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بھارت کے ایٹمی خطرے کا سدباب کرنے کے لئے مناسب اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے یہ بات کل قومی اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران مسلم لیگی رکن مسٹر سلطان علی چوہدری کے سوال کے جواب میں کہی۔ وزیر دفاع نے کہا کہ حکومت پاکستان کو یہ بات معلوم ہے کہ بھارت بہت جلد ایٹمی قوت بننے والا ہے اس سے پاکستان کو جو خطرہ پیش آ سکتا ہے اس کا مقابلہ کرنے کے لئے مناسب اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ لیکن ان اقدامات کی تفصیل بتانا مفاد عامہ کے منافی ہے۔ رانا غلام صابر کے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ستمبر ۱۹۶۵ء کی جنگ میں شہید ہونے والوں کے علاوہ جن فوجی افسروں نے شجاعت کے جوہر دکھائے تھے انہیں ساہیوال، سرگودھا، لائلپور اور ملتان میں اراضی الاٹ کی گئی ہے۔

اندرا گاندھی کی دعوت میں شرکت سے شیخ عبداللہ کا انکار

سری نگر ۲۶ جون۔ شیخ محمد عبداللہ نے گزشتہ روز سری نگر میں بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی کے اعزاز میں دی جانے والی ایک دعوت میں شرکت سے انکار کر دیا۔ یہ دعوت مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ مسٹر جی ایم صادق نے دی تھی۔ دعوت میں مسز اندرا گاندھی، وزیر داخلہ مسٹر چوہان اور دوسرے اہم بھارتی لیڈروں نے شرکت کی۔ بھارتی اخبارات سویرا اور قومی آواز کے مطابق مسٹر صادق نے دعوت میں شیخ عبداللہ، مرزا محمد افضل بیگ اور محاذ رائے شماری کے بعض ممتاز رہنماؤں کو شرکت کے لئے مدعو کیا تھا۔

ریلوے ورکشاپ میں کلرکوں کی ضرورت

ریلوے ورکشاپ مغل پورہ لاہور میں کلرکوں کی کچھ اسامیاں خالی ہیں ایسے نوجوان جو میٹرک سیکنڈ ڈویژن پاس ہوں اور ان کی ٹائپ کی سپیڈ ۳۰ الفاظ فی منٹ ہو اور عمر ۱۸ سے ۲۵ سال ہو۔ وہ اپنی درخواستیں مطبوعہ فارم پر جو ریلوے کے بڑے بڑے سٹیشنوں سے ایک روپیہ میں دستیاب ہو سکتا ہے فوراً بھجوا دیں۔ درخواستوں کی آخری تاریخ ۳۰/۶/۶۸ ہے ایف اے اور بی اے پاس نوجوانوں کے لئے ٹائپ کی شرط ضروری نہیں ہے۔

(ناظر صنعت و تجارت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ولادت

میرے بڑے لڑکے عزیز محمد رشید قریشی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۷ احسان ۱۳۴۷ ہش مطابق ۱۷ مارچ ۱۹۶۸ء کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے جس کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے محمود احمد تجویز فرمایا ہے نومولود میرا پہلا پوتا اور محترم سید ولی محمد صاحب مرحوم آف شاہ مسکین کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری نسل کو نیک صالح اور خادم دین بنائے رب لا تذرنی فردا وانت خیر الوارثین۔ امین (قریشی محمد ندیم ملتانی مربی سلسلہ احمدیہ۔ ریٹائرڈ پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ)

نیویارک ۲۶ جون۔ یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ۲۸ جون کو اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھان غیر ممالک کے پندرہ روزہ دورے پر روانہ ہو جائیں گے۔ سیکرٹری جنرل جن ممالک کا دورہ کریں گے ان میں بلغاریہ، رومانیہ، آسٹریا، سوئٹزرلینڈ اور آئرلینڈ شامل ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴